109299 ـ حج تمتع كى نيت كى ليكن صرف عمره كرنے كے بعد بيمار ہو گيا اور حج كے بغير واپس آ گيا

سوال

ميں اس سال حج تمتع كى نيت سے گيا تھا، ليكن جب ميں نے عمره ادا كر ليا تو مجھے اپنے گھٹنے ميں درد اور سوزش كى شكايت ہوئى جس كى وجہ سے ميں چلنے پھرنے سے قاصر ہو گيا اور حركت بھى نہيں كر سكتا تھا، ميں نے ڈاكٹر سے رجوع كيا تو اس نے مجھے حج مكمل نہ كرنے كى نصيحت كى، اس پر ميں واپس آ گيا اور حج نہيں كيا، تو كيا مجھ پر دم واجب ہوتا ہے؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

"اگر حقيقت ميں امر واقع وہى ہے جو سوال ميں بيان كيا گيا ہے كہ آپ نے عمره مكمل كر كے احرام كھول ديا اور پھر آپ حج كا احرام باندھنے سے قبل ہى واپس اپنے علاقے ميں آگئے تو آپ پر كچھ بھى نہيں ہے؛ كيونكہ عمرے كى ادائيگى كے بعد اس كا احرام كھولنے سے آپ حلال ہو گئے، اور حج كے ليے ابھى تک آپ نے احرام باندھا ہى نہيں تھا۔

اللہ تعالى ہى عمل كى توفيق دينے والا ہے، درود و سلام ہوں ہمارے نبى محمد، آپ كى آل اور صحابہ كر ام پر۔" ختم شد

فتاوى اللجنة الدائمة" (11/355)